سوال

(148) مسبوق اور آمین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسبوق جس کی فاتحہ باقی ہو، اگر امام آمین کہہ دے تو کیا کرے گا؟ اور کیا وہ بعد میں اپنی سورۃ فاتحہ کی تکمیل کے بعد دوسری آمین کہے گا؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جہری ہو یا سری، امام مقتدی اور منفرد تینوں پر فاتحہ خلف الامام فرض ہے، لہٰذا جہری نماز میں بھی امام کے پیچھے مقتدی سورۃ فاتحہ سراً پڑھے گا۔ فرض کریں کہ مقتدی نے ایک آیت پڑھی اور امام نے سورۃ فاتحہ ختم کر کے آمین کہہ دی تو "إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ ، فَأَمِّنُوا" کی رو سے یہ مقتدی بھی آمین کہے گا اور "وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا" کے اصول کی رو سے اپنی سورۃ فاتحہ پوری کرے گا۔ جب یہ اپنی سورۃ فاتحہ پوری کرے گا تو آمین نہیں کہے گا۔ کیونکہ حالت جہر میں مقتدی کو ماعدا الفاتحہ سے منع کر دیا گیا ہے، الا یہ کہ امام کے بھولنے پر لقمہ دے دے۔

دیکھئے میری کتاب "الکواکب الدریہ فی وجوب الفاتحہ خلف الامام فی الجہریہ"

لہٰذا میری تحقیق میں مقتدی امام کی آمین کے بعد حالت جہر میں اپنی سورۃ فاتحہ کی تکمیل پر آمین نہیں کہے گا۔ کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں ہے واللہ اعلم۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ343

محدث فتویٰ